بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۸ رجب ۱۳۸۸ھ - ۱۱ اخاء ۱۳۴۷ش - ۱۱ اکتوبر ۶۸ء | نمبر ۲۲۹

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کامل ایمان اور اللہ تعالیٰ کی حقیقی معرفت کے حصول کا حتمی اور یقینی ذریعہ

انسان اپنے آپکو ایسا بنائے کہ خدا تعالیٰ اس کو مخاطب کر کے اَنَا الْمَوْجُوْد کی خود بشارت دے

"یہ تو ہر ایک قوم کا دعویٰ ہے کہ بہتیرے ہم میں سے ہیں کہ خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہیں مگر ثبوت طلب یہ بات ہے کہ خدا تعالیٰ ان سے محبت رکھتا ہے یا نہیں اور خدا تعالیٰ کی محبت یہ ہے کہ پہلے تو ان دلوں سے پردہ اٹھا دے جس پردہ کی وجہ سے اچھی طرح انسان خدا تعالیٰ کے وجود پر یقین نہیں رکھتا اور ایک دھندلی سی اور تاریک معرفت کے ساتھ اس کے وجود کا قائل ہوتا ہے بلکہ بسا اوقات امتحان کے وقت اس کے وجود سے ہی انکار کر بیٹھتا ہے اور یہ پردہ اٹھایا جانا بجز مکالمہ الٰہیہ کے اور کسی صورت میں میسر نہیں آسکتا پس انسان حقیقی معرفت کے چشمہ میں اس دن غوطہ مارتا ہے جس دن خدا تعالیٰ اس کو مخاطب کر کے اَنَا الْمَوْجُوْد کی اس کو خود بشارت دیتا ہے تب انسان کی معرفت صرف اپنے قیاسی ڈھکوسلہ یا محض منقولی خیالات تک محدود نہیں رہتی بلکہ خدا تعالیٰ سے ایسا قریب ہو جاتا ہے کہ گویا اس کو دیکھتا ہے اور یہ سچ اور بالکل سچ ہے کہ خدا تعالیٰ پر کامل ایمان اسی دن اس کو نصیب ہوتا ہے کہ جب اللہ جل شانہ اپنے وجود سے اس کو خبر دیتا ہے اور پھر دوسری علامت خدا تعالیٰ کی محبت کی یہ ہے کہ اپنے پیارے بندوں کو صرف اپنے وجود کی خبر ہی نہیں دیتا بلکہ اپنی رحمت اور فضل کے آثار بھی خاص طور پر ان پر ظاہر کرتا ہے اور وہ اس طرح پر کہ ان کی دعائیں جو ظاہری امیدوں سے بڑھ کر ہوں قبول فرما کر اپنے الہام و کلام کے ذریعہ سے ان کو اطلاع دیتا ہے تب ان کے دل تسلی پکڑ جاتے ہیں کہ یہ ہمارا قادر خدا ہے، جو ہماری دعائیں سنتا ہے اور ہم کو اطلاع دیتا اور مشکلات سے ہمیں نجات دیتا ہے اسی روز سے نجات کا مسئلہ بھی سمجھ میں آتا ہے اور خدا تعالیٰ کے وجود کا بھی پتہ لگتا ہے۔ اگرچہ جگانے اور متنبہ کرنے کے لئے کبھی کبھی غیروں کو بھی سچی خواب آسکتی ہے مگر اس طریق کا مرتبہ اور شان اور رنگ اور ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا مکالمہ ہے جو خاص مقربوں ہی سے ہوتا ہے۔ اور جب مقرب انسان دعا کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اپنی خدائی کے جلال کے ساتھ اس پر تجلی فرماتا ہے اور اپنی روح اس پر نازل کرتا ہے اور اپنی محبت سے بھرے ہوئے لفظوں کے ساتھ اسکو قبولیت دعا کی بشارت دیتا ہے۔" (الحکم ۲۴ مئی ۱۹۰۱ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ خون کا دباؤ کسی قدر کم ہے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

[redacted]

امسال سالانہ اجتماع خدام کے موقعہ پر ان مجالس خدام الاحمدیہ کو صدر محترم کی طرف سے سند امتیاز عطا کی جائے گی۔ جنہوں نے اپنا بجٹ سو فیصدی دبعہ بجٹ تحریک جدید ادا کر دیا ہے۔ پس قائدین حضرات کو چاہیئے کہ سند امتیاز حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اور اجتماع سے قبل اپنا بجٹ سو فیصدی ادا کر دیں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

جیسا کہ ہر خادم کو معلوم ہو چکا ہے خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۱۸، ۱۹، ۲۰ اخاء (اکتوبر) کو ربوہ میں ہو رہا ہے۔ اجتماع کے موقعہ پر دیگر مقابلہ جات کے علاوہ علمی مقابلہ جات بھی ہوں گے۔ علمی مقابلہ جات میں شامل ہونے والے خدام کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ

نمبر ۱ اپنے تعلیمی کارڈ ہمراہ لائیں

۲۔ جس خادم کے تعلیمی کارڈ کے اندراجات سب سے زیادہ مکمل و صحیح ہونگے اسے خصوصی انعام دیا جائے گا۔

نوٹ:۔ تعلیمی کارڈ بحساب ۷ پیسے فی کارڈ دفتر مرکزیہ سے منگوا سکتے ہیں۔

(منتظم علمی مقابلہ جات سالانہ اجتماع)

تمام لجنات یہ نوٹ فرما لیں کہ ۱۷ نومبر ۶۸ء بروز اتوار معیار دوم کا کشتی نوح اور پارہ نمبر ۱۰ با ترجمہ کا امتحان ہوگا۔ اور معیار اول کے لئے سورۃ بقرہ کا رکوع نمبر ۸ اور ۹ با تفسیر ہے۔ نیز کشتی نوح بھی شامل نصاب ہے۔ تمام سیکرٹریان اپنے اپنے ہاں امتحان کی تیاری کروائیں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں ممبرات کو شامل کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خاکسار کے لڑکے عزیزم خلیفہ طاہر احمد صاحب ایم۔ اے کا نکاح عزیزہ رضیہ امان صاحبہ بی اے بی ٹی بنت مکرم میر امان اللہ صاحب آف جیکب لائن کراچی کے ہمراہ مبلغ سات ہزار روپے حق مہر پر محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے مورخہ ۲۷/۹/۶۸ کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ کوئٹہ میں پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(خلیفہ عبدالرحمٰن

۷-۶/۱۰ محمد منسٹری روڈ کوئٹہ)

مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

نظارت خدمت درویشان

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ر اخاء ۱۳۴۷ہش

دُنیا تباہی سے بچ جائیگی؟

آج سائنسی علوم میں ترقی کی وجہ سے دنیا جس خطرے میں پڑ گئی ہے شاید ہر ایک انسان اس کا جو اندازہ نہیں کر سکتا۔ یہ تو ٹھیک ہے کہ آج کوئی انسان بھی خواہ کسی ملک میں رہتا ہو ایک نامعلوم خطرہ محسوس کرتا ہے۔ مگر شاید وہ اس خطرہ کی صحیح نوعیت سے واقف نہیں اور نہ کما حقہ اس کو محسوس کرتا ہے۔

ایٹمی قوت نے انسان کے ہاتھ میں ایک ایسی طاقت دے دی ہے کہ جب وہ چاہے تمام دنیا کو ایک پل میں فنا کر سکتا ہے۔ اس بھوت کے غصہ سے بچنے کا اس کے سوا اور طریقہ باقی نہیں ہے کہ انسان کی فطرت ہی سرے سے تبدیل ہو جائے اور بدی کے جذبات ایسے ٹھنڈے پڑ جائیں کہ وہ ابھر نہ سکیں۔ جہاں تک سائنسی علوم کا تعلق ہے انسان کے پاس ابھی کوئی ایسا نسخہ موجود نہیں ہے۔ جس سے یہ مقصد پورا ہو سکے۔ جب تک انسان میں ارادہ کی آزادی اور اختیار اور قوت عمل باقی ہے۔ یہ خطرہ سر پر منڈلاتا ہی رہے گا — اور معلوم نہیں کہ کب کہیں کوئی شیطانی فرد یا قوم ایسی حرکت کر بیٹھے کہ دنیا فنا کے گھاٹ جا اترے۔ اس کھیل میں انسان کی حالت اس بچہ کی طرح ہے جو آگ سے کھیلنا چاہتا ہو۔ اور کسی جذبہ کے ماتحت جھکتا ہوا کوئلہ یا انگارا ہاتھ سے پکڑ لے۔

ایک خدا پرست نیک مدرس کا واقعہ ہے کہ اس کے تین بچے یکے بعد دیگرے وفات پا گئے اس کو ایسا صدمہ ہوا کہ وہ انتقام لینے پر تل گیا۔ چونکہ وہ مدرس تھا۔ اس نے اپنے طلباء کو مٹھائیاں کھلانا شروع کر دیں جب اس کا اعتماد قائم ہو گیا تو اس نے آہستہ آہستہ بعض بچوں کو زہر آلود مٹھائی دیکر مار ڈالا۔ رفتہ رفتہ یہ سلسلہ وسیع ہوتا گیا۔ یہاں تک کہ پے در پے بچے مرنے لگے۔ آخر اس کو گرفتار کر لیا گیا۔

بہرحال یہ کون کہہ سکتا ہے کہ کب کسی قوم کے سر پر شیطان سوار ہو جائے اس کا اندازہ اس امر سے کیجئے کہ آج امریکہ اپنے آپ کو امن عالم کا واحد اجارہ دار سمجھتا ہے۔ مگر حال یہ ہے کہ اپنے ملک سے ہزاروں میل آگے ویٹ نامیوں پر گولہ باری کر رہا ہے۔ اور باتوں کے علاوہ امریکہ ایسا اس لئے بھی کر رہا ہے۔ کہ اس کو خوف ہے کہ چین یا روس امریکہ کو بمباری سے تہس نہس نہ کر دیں۔ — یہ ایک شیطانی چکر ہے۔ چنانچہ ایک طرف امریکہ زیادہ سے زیادہ مہلک ہتھیار تیار کر رہا ہے۔ اور دوسری طرف اس دوڑ میں روس تو خیر اس کے برابر ہی جا رہا ہے۔ چین۔ فرانس وغیرہ ممالک بھی پیچھے نہیں رہنا چاہتے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ کوئی قوم بھی پیچھے نہیں رہنا چاہتی۔ یہ الگ بات ہے کہ اس کے وسائل محدود ہوں

دنیا کے دانشور اس خطرہ کو بری طرح محسوس کر رہے ہیں اور قومیں بھی چوکنا ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مہلک ہتھیاروں پر پابندیاں لگانے کے متعلق بظاہر بڑے اہتمام سے بات چیت ہو رہی ہے۔ مگر اونٹ کسی کروٹ بیٹھتا نظر نہیں آتا۔ جو تجاویز روس پیش کرتا ہے اس کو امریکہ مسترد کر دیتا ہے۔ اور جو امریکہ پیش کرتا ہے اس کو روس مسترد کر دیتا ہے ۴۴

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سلام کا رواج

(۱)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا لَقِیَ اَحَدُکُمْ اَخَاهُ فَلْیُسَلِّمْ عَلَیْهِ فَاِنْ حَالَتْ بَیْنَهُمَا شَجَرَةٌ اَوْ جِدَارٌ اَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِیَهُ فَلْیُسَلِّمْ عَلَیْهِ۔

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہ رضؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے ملے تو اسے سلام کہے۔ پھر جب کوئی درخت یا دیوار یا پتھر درمیان میں حائل ہو جائے یعنی وہ ایک دوسرے سے اوجھل ہو جائیں اور فوراً ہی آپس میں ملیں تو پھر ایک دوسرے کو سلام کہیں (ابوداؤد کتاب الادب)

(۲)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یُسَلِّمُ الرَّاکِبُ عَلَى الْمَاشِیْ وَالْمَاشِیْ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِیْلُ عَلَى الْکَثِیْرِ

(بخاری کتاب الاستیذان)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار پیدل چلنے والے اور پیدل چلنے والا بیٹھنے والے کو اور تھوڑے زیادہ آدمیوں کو سلام کریں (یعنی سلام میں پہل کریں)

---

۴۴ الغرض اس وقت حالت یہ ہے کہ بعض اقوام کے پاس اتنی مہلک قوت جمع ہو گئی ہے۔ کہ اگر ان میں سے کوئی چاہے کہ دنیا کو فنا کر دے تو وہ کر سکتی ہے۔ اس کو بھی جانے دیجئے کوئی قوم چاہے یا نہ چاہے۔ اگر کسی حادثہ کی وجہ سے وہ قوت ابھر آئے تو دنیا پھر بھی فنا ہو سکتی ہے۔

لہٰذا جیسا کہ ہم نے اوپر لکھا ہے دنیا کے بچنے کا سوائے اس کے اور کوئی امکان نہیں ہے کہ انسان کی شیطنت قابو میں آ جائے اور جو قوت اس کو حاصل ہو گئی ہے۔ وہ تباہی کے سامان بنانے کی بجائے پُر امن استعمال میں لائی جائے اور ایسا ہو نہیں سکتا۔ جب تک وہ لوگ جن کے ہاتھوں میں یہ قوت ہے اپنے آپ کو اللہ تعالےٰ کے سپرد نہ کر دیں۔

ہمیں یقین ہے کہ بایں ہمہ دنیا اس طرح فنا نہیں ہو گی۔ اللہ تعالےٰ اس کو اس طرح فنا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ کیونکہ اس نے اس کے بچنے کا سامان بھی کر رکھا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ ایک دن تمام دنیا اسلام کے اصولوں پر عامل ہو جائے گی۔ ہمیں یقین ہے کہ اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کو اللہ تعالےٰ نے اس کام کے لئے کھڑا کیا ہے۔ اس سے واضح ہے کہ کہ ایک احمدی کے فرائض کیا ہیں اگر ہم نے غفلت برتی تو اللہ تعالےٰ کسی اور قوم کو اس کام کے لئے لے آئیگا۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کا کام پورا ہو کر ہی رہے گا۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے۔

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۱۔ اخاء ۱۳۴۷ ہش

42

ہالینڈ کی ایک مستجاب الدعوات اور بزرگ مرحومہ خاتون کی یاد میں

(مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق امام مسجد ہالینڈ)

گزشتہ دنوں ہالینڈ کی رہنے والی ایک نہایت عابدہ اور زاہدہ نومسلمہ خاتون مسز عزیزہ والٹر کی وفات کی اندوہناک خبر ملی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اللہ تعالیٰ اس مخلصہ پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرماوے۔ اور اپنے قرب میں انہیں اعلیٰ مقام عطا کرے آمین۔

موت فوت کا سلسلہ تو ہر ایک کے ساتھ لگا ہوا ہے اور اس سے کسی کو مفر نہیں مگر بعض وفاتیں ایسا خلا پیدا کر جاتی ہیں جن کو پُر کرنا آسان نہیں ہوتا۔ ہماری مرحومہ ڈچ بہن عزیزہ بھی ایسے ہی قیمتی وجودوں میں سے ایک تھیں۔ وہ ہماری مسجد کی رونق تھیں۔ قرآن کریم کی دل وجان سے عاشق تھیں اور رات دن قرآن کا ہی وِرد کرتی تھیں۔ ان کی رمضان کی راتیں آباد ہوتی تھیں۔ مسجد سے ان کا گھر کوئی ایسا قریب بھی نہ تھا مگر باوجود بڑھاپے اور ضعیف العمری کے انہوں نے اپنی صحت کے ایام میں رمضان المبارک کے مہینہ میں کبھی کم ہی ناغہ کیا تھا۔

ہمارا طریق یہ تھا اور سالہا سال سے یہی طریق رہا ہے کہ رمضان المبارک میں چونکہ دن کے اوقات کام کاج اور مصروفیت کے ہوتے ہیں اس لئے مسجد میں روزانہ ایک پارہ درس کا اہتمام بجائے دن کے شام کے وقت ہوتا تھا۔ اس موقع پر نمازیں بھی دوستوں کے ساتھ مل کر اکٹھے ادا کی جاتیں۔ اور قرآن کریم کا درس بھی ہوتا۔ ہماری مرحومہ ڈچ خاتون اس پروگرام میں بڑے شوق سے حصہ لیتیں اور روزانہ باقاعدگی کے ساتھ حاضر ہوتیں۔ کہا کرتی تھیں کہ رمضان المبارک کا مہینہ تو میرے لئے ایک تفریح کا باعث ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ مرحومہ سال بھر اس مہینہ کا انتظار کرتی رہتیں۔ نماز جمعہ کے متعلق بھی انہوں نے ایک یہ معمول بنا رکھا تھا کہ وہ حتی الوسع اس میں کبھی ناغہ نہ کرتیں ہمارے مشن سے اُن کا تعلق ۱۹۵۰ء سے تھا اور اس سارے عرصہ میں ان کا کم و بیش یہی معمول رہا ہے۔ ہمارے مشن کے لئے ۶۵۶ کا زمانہ کچھ آزمائش کا وقت تھا مگر وہ اس وقت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ثابت قدم رہیں۔ اور مسجد کے تعلق کو مضبوطی کے ساتھ قائم رکھا اور پھر اس تعلق کو آخر دم تک خلوص کے ساتھ انجام دیا۔ جہاں تک مالی قربانی کا تعلق ہے اس میں بھی وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ رہیں اور التزام کے ساتھ چندہ کی ادائیگی کرتیں۔ فَجَزَاھَا اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاء۔

~~~~~~~~

مسجد کے ساتھ تعلق اور وابستگی مرحومہ کا ایک نمایاں وصف تھا۔ کہا کرتی تھیں میرا دل چاہتا ہے میں اپنا زیادہ سے زیادہ وقت مسجد میں ہی ذکرِ الٰہی اور قرآن کریم کے مطالعہ میں گزاروں۔ انکی عملی زندگی ہمیں اس حدیث کی یاد دلاتی ہے جس میں ایک مومن اور مسجد کے تعلق کو مچھلی اور پانی کے تعلق سے تشبیہہ دی گئی ہے۔ جس طرح مچھلی پانی کے باہر تسکین نہیں پاتی اسی طرح ہماری مرحومہ بہن کو بھی مسجد کے بغیر چین اور سکون نہ تھا۔ وہ ہر وقت اس انتظار میں رہتیں کہ انہیں مسجد آنے کا کب موقع میسر آتا ہے۔ کہتی تھیں کہ مجھے چرچ میں کبھی وہ اطمینان نہ ملا جو مسجد میں ملتا ہے۔

مسجد کے ساتھ وابستگی اور قرآن کریم سے لگاؤ کے جو جذبات ہماری مرحومہ بہن کو تھے گو ان کا تعلق بہت حد تک ان کی ذات کے ساتھ ہی تھا مگر اس تعلق کے نتیجہ میں جو اقدامات انہوں نے دوسروں کے لئے چھوڑے اور جو فائدہ انہوں نے مشن کو پہنچایا وہ بھی کچھ کم قابلِ قدر نہیں۔ انہوں نے اپنے فارغ اوقات میں اسلامی لٹریچر اور خصوصاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کو جس شوق کے ساتھ ڈچ زبان میں ترجمہ کیا اس کی مثال دوسری جگہ کم ملتی ہے۔ جماعتی لٹریچر کے سینکڑوں صفحات انہوں نے ترجمہ کر ڈالے جو وقتاً فوقتاً مشن کے کام آتے رہے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ اپنے اپنے وقت پر کام آتے رہیں گے۔

ایک دفعہ جب ان سے ذکر ہوا کہ جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے احادیثِ رسول ﷺ کا ایک مجموعہ تیار کرنے کی ضرورت ہے تو انہوں نے اس اہم اور وقت طلب کام کو بڑی خوشی سے اپنے ذمہ لے لیا۔ اور پھر تھوڑے ہی عرصہ میں انتخاب شدہ سینکڑوں احادیث کا ترجمہ کر ڈالا۔ یہ قابلِ قدر مجموعہ اب بھی مشن کے پاس موجود ہے جس سے ماضی میں بھی فائدہ اٹھایا جاتا رہا ہے اور آئندہ بھی اٹھایا جاتا رہے گا اور مرحومہ کے لئے دل سے دعائیں نکلتی رہیں گی۔ اس قسم کے سارے کام وہ دلی شوق سے کیا کرتیں اور کبھی خواہش تک نہ کرتیں کہ وہ ان خدمات کے عوض اپنی کوئی تعریف سنیں۔ ان کا شکریہ بھی ادا کیا جاتا تو ہمیشہ یہ کہتیں کہ شکریہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ تو محض خدا تعالیٰ کا احسان تھا کہ اس نے اپنے فضل سے اس کام کی توفیق بخشی۔

مرحومہ کی طبیعت زیادہ تر تصوّف کی طرف مائل تھی اور خدا تعالیٰ کی ذات بابرکات ان کے خیالات کا محور تھی۔ تراجم کے کام کا وہ حصہ جو ایسے خیالات پر مشتمل ہوتا وہ انہیں زیادہ پسند تھا۔ قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام سے بھی انہیں اسی وجہ سے محبت تھی کہ اس پاک کلام کے آئینہ میں انہیں اسی ذات پاک اور واحد لاشریک کے چہرہ کی عکاسی نظر آتی تھی۔ اکثر ذکرِ الٰہی میں مصروف رہتیں۔

~~~~~~~~

ہماری مرحومہ بہن کو اللہ تعالیٰ نے نفاست پسند طبیعت عطا فرمائی تھی۔ ڈرائینگ اور پینٹنگ کا انہیں بہت شوق تھا اور ہاتھ میں بھی صفائی تھی۔ اس شوق کو انہوں نے زیادہ تر دینی کاموں میں ہی استعمال کیا۔ مسجد اور مشن کی دیواروں پر آویزاں کرنے کے لئے بہت سے قطعات عربی زبان میں نہایت خوبصورت رنگ میں انہوں نے تیار کئے جو آج بھی ان کی یاد دلاتے ہیں۔ یہ قطعات اکثر و بیشتر قرآنی آیات اور دعاؤں پر مشتمل ہوتے تھے۔ ان کا یہ فیض ہالینڈ کی مسجد اور مشن ہاؤس کے در و دیوار تک ہی محدود نہ رہا بلکہ اس کا دائرہ یورپ کی دیگر مساجد تک بھی وسیع ہے۔ اس کام کے لئے انہیں خرچ کرنے سے بھی کبھی دریغ نہ تھا۔ ہماری بہن نے مہینوں محنت کر کے مسجد کو قرآنی آیات کے زیور سے آراستہ کیا اور محراب غیر معمولی طور پر بہت خوبصورت بنایا۔ مسجد کے درمیانی حصہ میں ایک خوبصورت چوکھٹے میں کلمہ طیبہ لکھا ہے اور مسجد کی چاروں اطراف میں نماز۔ روزہ۔ حج اور زکوٰۃ پر مشتمل قرآنی آیات مرقوم ہیں اسی طرح مشن کے انٹرلس ہال میں اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَام کے خوبصورت نقوش اور دیگر ایسے ہی قطعات ہماری اس مرحومہ کی یادگار ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریقِ رحمت کرے۔ آمین۔

~~~~~~~~

ہماری مرحومہ بہن خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت دعا گو تھیں۔ اور مستجاب الدعوات تھیں۔ بسا اوقات جب کوئی مشکل درپیش ہوتی تو انہیں دعا کی تحریک کی جاتی۔ اور وہ بڑی ہمدردی سے دعائیں کرتیں اور اگر کوئی تفہیم وغیرہ ہوتی تو اس کا ذکر کرتیں اور تسلی دیتیں۔ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب بھی بسا اوقات انہیں دعا کے لئے کہتے اور وہ التزام سے دعا کرتیں۔ ایک دفعہ محترم چوہدری صاحب نے ایک خاص امر کے لئے مرحومہ سے دعا کی درخواست کی تو دعا کے نتیجہ میں مرحومہ کی زبان پر یہ الفاظ جاری ہوئے مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی۔ اس تفہیم سے مرحومہ بہت خوش تھیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مرحومہ کی دعاؤں کو قبولیت کا درجہ عطا فرمایا۔ موصوفہ اکثر سچی خوابیں دیکھتیں اور بعض دفعہ کشفی نظارہ کی کیفیت بھی ہوتی۔ ایسی مستجاب الدعوات اور صاحبۂ رؤیا و کشوف خاتون کی وفات پر غم کے جذبات کا پیدا ہونا ایک طبعی امر ہے۔ مرحومہ سے میں نے اس خواہش کا اظہار بھی سنا کہ وہ اپنی زندگی کے آخری ایام اگر ربوہ کے روحانی اور تسکین بخش ماحول میں گزار سکیں تو کیا اچھا ہو۔

مرحومہ کی تعلیم و تربیت کے تعلق میں محترم مولانا ابوبکر ایوب صاحب سابق مبلغ ہالینڈ (حال رئیس التبلیغ انڈونیشیا) کا نام بھی قابلِ ذکر ہے جن سے مرحومہ نے ابتداءً قرآن کریم باترجمہ پڑھا اور عربی زبان کے اسباق لئے۔ عربی زبان کے ساتھ لگاؤ انہیں دراصل قرآن کریم کے ساتھ وابستگی کی وجہ سے تھا۔ چنانچہ وہ ضعیف العمری کی حالت میں بھی عربی زبان سیکھتی رہیں اور قرآن کریم کے الفاظ اور اس کے بیان سے لطف اندوز ہوتی رہیں۔

~~~~~~~~

مرحومہ کی یاد کے ساتھ ان کی زندگی کے مختلف پہلو ایک ایک کر کے سامنے آنے لگ جاتے ہیں۔ ان کے رہائشی کمرہ کا تصور بھی کوئی

کم قابلِ ذکر نہیں۔ کمرہ کیا تھا اسلامی معاشرہ کی ایک جیتی جاگتی تصویر تھی۔ ایک طرف جائے نماز بچھا ہے اور اس کے ساتھ ہی میز پر قرآن کریم اور بعض دیگر مذہبی کتب مطالعہ کے لئے رکھی ہیں۔ کمرے کی دیواروں پر قرآنی آیات اور دعائیں آویزاں ہیں۔ ایک طرف ایک مسلمان خاتون کی بڑی سی پینٹنگ ہے جو اپنی بچی کے ساتھ نماز میں مصروف ہے۔ دروازے کے سامنے ایک اونچی سی میز ہے جس پر قطعات وغیرہ لکھنے کا سامان پڑا ہے۔ بس اسی قسم کے ماحول میں وہ اپنے دن رات گذارتیں اور رات گئے تک اپنے آپ کو مصروف رکھتیں۔ باوجود بڑھاپے کے وہ اپنے آپ کو اس قدر کام میں لگائے رکھتیں کہ نوجوان بھی اس سے عاجز آجائیں۔ ان کے کئے ہوئے تراجم ہم نے سالہاسال تبلیغی اور تربیتی ضروریات کے لئے استعمال کئے ہیں اور آئندہ بھی خلقِ خدا ان سے فائدہ اٹھاتی رہے گی۔ ان کا کام صرف تراجم تک ہی محدود نہ تھا بلکہ بسا اوقات وہ اپنے تصوّفانہ خیالات کو بھی صفحہ قرطاس پر لے آتیں۔

مرحومہ کو مولانا جلال الدین رُومی کی بیان کردہ ایک عارفانہ حکایت جس میں وہ ایک صوفی کا تصور پیش کرتے ہیں۔ بہت پسند تھی۔ وہ حکایت کچھ اس طرح ہے کہ محبت کی پیاسی اور حق کی متلاشی ایک روح اللہ تعالےٰ کے حضور حاضر ہونے کے لئے بیتاب ہے اور بیقراری کی حالت میں وہ آستانۂ الٰہی پر دستک دیتی ہے تا اپنے محبوب سے مل کر تسکین حاصل کرے جس پر اندر سے آواز آتی ہے:

دروازہ پر کون ہے؟

اس کا جواب روح کی طرف سے یہ ملتا ہے کہ:

حضور! مَیں ہوں دروازہ پر!

اس جواب پر پھر دوبارہ اندر سے آواز آتی ہے کہ:

یہاں "مَیں" اور "تُو" کے لئے کوئی گنجائش نہیں!

اور دروازہ بند کا بند ہی رہتا ہے۔ اسکے بعد عاشقانہ انداز کی یہ انسانی روح واپس چلی آتی ہے اور سال بھر جنگلوں اور بیابانوں میں اپنے محبوب کی یاد میں مصروف رہتی ہے اور دن رات عبادت اور وظائف ایسی ریاضتوں میں وقت گزارتی ہے اور ایک سال کے بعد پھر اُسی آستانہ پر دستک دیتی ہے جس پر اندر سے پھر وہی آواز آتی ہے کہ:

دروازہ پر کون ہے؟

جس کے جواب میں اب بے ساختہ وہی رُوح کہہ اٹھتی ہے کہ:

اے میرے محبوب! دروازہ پر تم خود ہی ہو! اس سے زیادہ مَیں اپنی حقیقت سے واقف نہیں!

چنانچہ اس پر دروازہ کھل جاتا ہے۔

محترمہ مرحومہ کی وفات کی خبر الفضل کی کسی گزشتہ اشاعت میں مختصر طور پر شائع ہو چکی ہے۔ اسی طرح اس نیک خاتون کے تعلق میں محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے قابلِ قدر الفاظ بھی جو آپ نے ایک دوست کے نام اپنے ایک خط میں تحریر فرمائے ہیں الفضل میں شائع ہو چکے ہیں آپ نے مرحومہ کو "ایک نہایت صالحہ۔ عابدہ۔ زاہدہ۔ صاحبۂ رؤیا و کشوف اور مستجاب الدعوات" کے الفاظ کے ساتھ یاد فرمایا ہے۔ مرحومہ کی نیکی اور تقوےٰ کے پیشِ نظر مجھے بھی یہ تحریک ہو رہی تھی کہ مرحومہ بہن کی زندگی کو کسی قدر تفصیل سے سامنے لاسکوں۔ تا ان کے لئے احباب کو دعا کی مزید تحریک ہو۔

حضور اقدس جب گزشتہ سال ہالینڈ تشریف لائے تو مرحومہ اُن دنوں بیمار تھیں اور مسجد نہ آسکیں جس کا انہیں بہرحال افسوس تھا۔ چنانچہ خاکسار نے جب حضور اقدس سے اس مخلصہ بہن کا ذکر کیا اور دعا کی درخواست کی تو حضور نے نہایت ہمدردی کے جذبات کے ساتھ اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ اب تو وقت نہیں رہا (حضور اُسی روز ہالینڈ سے رخصت ہو رہے تھے) پہلے علم ہو جاتا تو عیادت کے لئے اُن کے ہاں جا سکتے تھے۔ بہرحال مَیں نے حضور اقدس کا یہ اظہار جب موصوفہ تک پہنچایا تو حضور کا یہ اظہار ان کے لئے تسکین کا موجب ہوا اور وہ اس سے بہت متاثر ہوئیں۔

آخر پر مرحومہ کے لئے دعا کی تحریک کرتے ہوئے مَیں اس پہلو کو واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ایسے نیک وجودوں کا ایک خالصتہً اسلامی ماحول میں پایا جانا کوئی تعجب کی بات نہیں مگر یورپ ایسی سنگلاخ زمین اور زہریلی فضا میں ان صفات کا پایا جانا ایک اہمیت رکھتا ہے۔ یورپ کی عمومی زندگی مادیات میں اس قدر گھری ہوئی ہے کہ کسی کے اندر مذہبی مذاق کا پیدا ہونا اور پھر مذہبی رنگ کو بلکہ اسلامی رنگ کو اپنا لینا کوئی معمولی بات نہیں۔ مرحومہ میں یہ رنگ وہاں کے حالات کی نسبت سے خاصہ نمایاں تھا۔ ان کے مذہبی ذوق کا کچھ اظہار ایک اَور چھوٹے سے واقعہ سے بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی بیماری کے ایام میں ایک دفعہ بڑی مشکل سے مسجد آئیں اور نمازِ جمعہ کے بعد ایک قطب نما مجھے پیش کر کے کہنے لگیں کہ یہ قطب نما مجھے عزیز تھی۔ نماز کے لئے قبلہ رُخ ہونے کے لئے مجھے اس سے بہت آسانی ہو جاتی تھی۔ اب مَیں اپنی عمر کے آخری منازل طے کر رہی ہوں۔ مَیں چاہتی ہوں کہ یہ آپ رکھ لیں۔ اس سے آپ کو میرے لئے دعا کی تحریک ہوتی رہے گی۔

اللہ تعالےٰ مرحومہ کو غریقِ رحمت کرے اور اپنے قرب میں اعلےٰ مقام نصیب کرے۔ آمین ٭

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سلسلے میں ضروری ہدایات

(حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انشاء اللہ تعالےٰ ہمارا سالانہ اجتماع ۱۸۔۱۹۔۲۰ راکتوبر بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگا۔ اس سلسلہ میں بعض ضروری باتیں نوٹ کرلی جائیں:۔

(۱) کسی ایسی آنے والی خاتون کو جس کے پاس مقامی لجنہ کی تصدیق نہیں ہوگی لجنہ کے انتظام کے ماتحت قیام کی اجازت نہیں ملے گی۔ قیام و طعام کا ٹکٹ صرف ان کو ملے گا جن کے پاس مقامی لجنہ کی تصدیق ہو۔ خواہ وہ نمائندہ ہو یا زائر یا مقابلہ جات میں حصہ لینے والی۔

ہر لجنہ کی صدر آنے سے قبل اپنے شہر یا گاؤں سے آنے والی نمائندگان زائرات اور مقابلہ میں حصہ لینے والیوں کی تعداد اور پہنچنے کے وقت سے مطلع کریں۔ ربوہ میں پہنچتے ہی پہلے دفتر لجنہ سے ٹکٹ حاصل کریں۔

(۲) سالانہ اجتماع کی ہدایات کے سرکلر میں دینی معلومات کا پرچہ درج ہے اس کا امتحان لے کر نتیجہ سے مطلع کریں۔ چونکہ باہر سے بہت کم خواتین اجتماع میں شامل ہوتی ہیں اس لئے ہر لجنہ اجتماع سے قبل ہی اجتماع میں شامل نہ ہو سکنے والی خواتین کا تحریری یا زبانی امتحان لے کر نتیجہ ہمیں بھجوا دیں۔

نصاب مندرجہ ذیل ہے:۔

(۱) سورہ الکہف کی پہلی اور آخری دس آیات مع ترجمہ
(۲) چہل حدیث کی پہلی اور آخری دس احادیث مع ترجمہ
(۳) قصیدہ کے پہلے دس اشعار مع ترجمہ
(۴) درثمین کی دو نظمیں
(۱) جمال و حسنِ قرآں نورِ جان ہر مسلماں ہے۔
(۲) وفاتِ مسیح ناصری علیہ السلام "کیوں نہیں لوگو تمہیں حق کا خیال"

(۳) مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ۵۰۰ کی تعداد پر یا اس سے کم پر ہر مقابلہ میں ایک کو شامل ہونے کی اجازت ہوگی۔ اور ۵۰۰ سے زائد پر ہر پانچ سو یا اسکی کسر پر ایک۔

(۴) ہمارا مالی سال ۳۰ ستمبر ۶۸ء کو ختم ہو چکا ہے۔ نئے سال کا مجوّزہ بجٹ شائع ہو رہا ہے۔ ہر لجنہ اپنی ممبرات کی صحیح تعداد اور اگلے سال کے مجوّزہ بجٹ سے فوری طور پر مطلع فرماویں تاکہ شائع کیا جا سکے۔ بہت بڑی تعداد ایسے مقامات کی ہیں جن کی صحیح تعداد کا ابھی تک ہمیں علم نہیں ہے۔

(۵) جن لجنات کی نمائندگان اجتماع کے موقع پر خطاب کرنا چاہتی ہوں وہ اپنے عنوانات سے اطلاع کر دیں اور عین وقت پر کسی کو وقت نہیں دیا جائے گا۔

(۶) جلسہ سالانہ کے پروگرام کے متعلق بھی اپنے مشورہ سے ابھی آگاہ فرمائیں۔

درخواستِ دعا

میری ہمشیرہ بشیر بیگم صاحبہ عرصہ درازسے بیمار چلی آرہی ہیں کافی علاج معالجہ کے بعد بھی کوئی آرام نہیں آیا اور اب علاج سے نا امید تو نہیں لیکن مایوس ضرور ہوگئے ہیں لیکن اسکے برعکس خدا تعالےٰ کے فضل اور قوتِ شفا سے نہ ہی نا امید ہوئے ہیں اور نہ ہی مایوس ہوئے ہیں۔ احبابِ جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ میری ہمشیرہ کو جلد سے جلد صحت عطا فرما دے۔ نیز میرا ناک کا اپریشن ہونیوالا ہے اسکی کامیابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(محمد عبداللہ خادم ضلع سرگودھا حال مقیم کراچی)

فہرست قافلہ قادیان ۱۹۶۸ء

قافلہ قادیان میں شامل ہونے والے اصحاب کی مکمل درخواستیں جو ۳۰ ماہ تبوک ستمبر تک نظارت خدمت درویشان میں وصول ہوئی ہیں۔ اُن کی تعداد تین سو سے زائد ہے نامکمل درخواستیں اس کے علاوہ ہیں اور باوجود مقررہ تاریخ گذر جانے کے درخواستوں کی آمد کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔ بہرحال میعاد مقررہ کے اندر پہنچنے والی درخواستوں میں سے جو اصحاب منتخب کئے گئے ہیں۔ ان کی اسماء فہرست درج ذیل ہے:-

انتخاب میں ایسے اصحاب جو لمبے عرصہ سے قادیان نہیں جا سکے اور اب بوڑھے اور ضعیف ہو رہے ہیں یا پاکستان بننے کے وقت چھوٹی عمر کے تھے۔ یا بعد میں پیدا ہوئے اور انہوں نے قادیان دیکھا ہی نہیں یا ایسے اصحاب جو گذشتہ اکیس سال میں جماعت میں نئے شامل ہوئے ہیں یا ایسے کارکنان جن کا انتظامی اور جماعتی مفاد کے تحت وہاں جانا ضروری ہے کو ترجیح دی گئی ہے۔

مزید برآں ہمیں حکومت کے مقرر کردہ کوٹہ (سَو افراد) کے اندر رہنا ہے۔ لہٰذا جو دوست جن کا نام قافلہ میں نہیں آسکا۔ ان کے جذبات کا ہمیں پورا احساس ہے اور ہم ان سے نہایت ادب کے ساتھ معذرت خواہ ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں ان کی نیت اور خلوص کا اپنے مقصود سے بہترین بدلہ عطا فرمائے۔ آمین

ان سب اصحاب کو انفرادی طور پر بارداشت منظوری و ہدایات کی اطلاع بھی دی جا رہی ہے۔ براہِ مہربانی وہ مرسلہ ہدایات کی پابندی تاریخ تعمیل فرمائیں۔ ورنہ عدم تعمیل کی صورت میں ان کا نام فہرست قافلہ سے کاٹ دیا جائے گا۔ اور کسی اور دوست کو ان کی جگہ پر رکھ لیا جائے گا۔

(ناظر خدمت درویشان)

۱۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب بیت الشکر دار الصدر غربی ب ربوہ
۲۔ میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر تجارت و صنعت ربوہ
۳۔ چوہدری محمد نعمان صاحب الفضل۔ دار الصدر غربی ربوہ
۴۔ خواجہ عبد الحمید صاحب دار الصدر شرقی ربوہ
۵۔ خواجہ منیر الدین صاحب شمس۔ دار الصدر شرقی ربوہ
۶۔ چوہدری عبد الحمید صاحب چک ۳ ٹی ڈی اے براستہ مٹھا ٹوانہ ضلع سرگودھا
۷۔ چوہدری عبد الجلیل خانصاحب کاٹھگڑھی دار الرحمت شرقی ربوہ
۸۔ چوہدری عبد المجید خانصاحب۔ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ
۹۔ چوہدری محمد علیخاں صاحب قناہی۔ دار الصدر شرقی ربوہ
۱۰۔ چوہدری عبد الرحیم خانصاحب کاٹھگڑھی۔ دار الصدر شرقی ربوہ
۱۱۔ مستری محمد دین صاحب دیا لگڑھی۔ گولبازار ربوہ
۱۲۔ مستری محمد اسماعیل صاحب فرنیچر ہاؤس گولبازار ربوہ
۱۳۔ قاری محمد عاشق صاحب دفتر وقف جدید ربوہ
۱۴۔ قریشی محمد شفیع صاحب اسلم۔ دار الرحمت وسطی ربوہ
۱۵۔ سید محمد اقبال حسین صاحب دار العلوم غربی۔ ربوہ
۱۶۔ مولوی روشن دین احمد صاحب۔ وکالت تبشیر ربوہ
۱۷۔ چوہدری نبی احمد صاحب باجوہ احمد کلاتھ سٹورز گولبازار ربوہ
۱۸۔ ملک نذیر احمد صاحب وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ
۱۹۔ چوہدری مقصود احمد صاحب نصرت منزل۔ دار الیمن ربوہ
۲۰۔ میاں محمد عبد اللہ صاحب۔ دار الیمن غربی ربوہ
۲۱۔ میاں عبد الستار صاحب کوارٹر درویشاں۔ دار الیمن۔ ربوہ
۲۲۔ میاں مہر دین صاحب دہلوی کوارٹر درویشاں۔ دار الیمن۔ ربوہ
۲۳۔ مولوی رشید احمد صاحب سرور۔ نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ
۲۴۔ قریشی محمد اسلم صاحب۔ وکالت تبشیر ربوہ
۲۵۔ پروفیسر نصیر احمد خانصاحب۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ
۲۶۔ چوہدری محمد اسلم صاحب صابر۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ
۲۷۔ مولوی عبد الخالق صاحب کوارٹر تحریک جدید ربوہ
۲۸۔ حافظ قدرت اللہ صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ
۲۹۔ چوہدری بشیر احمد صاحب شاہد۔ شاہد کلاتھ ہاؤس رحمت بازار ربوہ
۳۰۔ مستری فضل دین صاحب دار الرحمت غربی۔ ربوہ
۳۱۔ ماسٹر حسن محمد صاحب کلوسوہلوی۔ دار الرحمت شرقی ربوہ
۳۲۔ میاں بشیر احمد صاحب زاہد۔ نصرت آرٹ پریس گولبازار ربوہ
۳۳۔ سید شاہ میر احمد صاحب اشرف۔ دار الضیافت ربوہ
۳۴۔ چوہدری نادر علی صاحب۔ انسپکٹر تحریک جدید۔ ربوہ
۳۵۔ میاں حبیب اللہ صاحب شاد۔ دار النصر شرقی ربوہ
۳۶۔ میاں روشن دین صاحب زرگر۔ دار الصدر جنوبی۔ ربوہ
۳۷۔ میاں غلام محمد صاحب باورچی
۳۸۔ ملک عبد الرشید صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ
۳۹۔ مولوی محمد سعید صاحب انسپکٹر بیت المال۔ فیکٹری ایریا ربوہ
۴۰۔ مستری محمد عبد اللہ صاحب۔ دار الرحمت غربی رحمت بازار ربوہ
۴۱۔ قاضی نعیم الدین احمد صاحب۔ وکالت تبشیر ربوہ
۴۲۔ قریشی نور الحق صاحب تنویر۔ دار الرحمت شرقی ربوہ
۴۳۔ شیخ نصیر احمد صاحب ربوہ
۴۴۔ میاں محمد جلال صاحب شمس دار الرحمت ربوہ
۴۵۔ میاں حیدر علی صاحب ظفر دار البرکات ربوہ
۴۶۔ میاں حبیب اللہ صاحب کارکن دفتر جلسہ سالانہ ربوہ
۴۷۔ سید قمر سلیمان احمد صاحب۔ دار الصدر شرقی۔ ربوہ
۴۸۔ مرزا غلام احمد صاحب دار الصدر شرقی ربوہ
۴۹۔ سید داؤد احمد صاحب دار الصدر شرقی ربوہ
۵۰۔ میاں عبد اللہ صاحب ربوہ
۵۱۔ ملک غلام فرید صاحب ایم اے ٹمپل روڈ۔ لاہور
۵۲۔ صاحبزادہ میاں مسعود احمد خان صاحب۔ دار الصدر۔ ربوہ
۵۳۔ ماسٹر میاں خانصاحب احمد نگر براستہ ربوہ
۵۴۔ مہر محمد حیات صاحب ڈاور براستہ ربوہ
۵۵۔ چوہدری عطاء اللہ صاحب چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا
۵۶۔ سید نعیم احمد شاہ صاحب۔ شاہ میڈیکو۔ چنیوٹ
۵۷۔ سید اعجاز مبارک صاحب چک ۶/۱۱-ایل براستہ ہڑپہ ضلع ساہیوال
۵۸۔ ملک محمد شریف صاحب انصار روڈ۔ شریف مارکیٹ ساہیوال
۵۹۔ مولوی لطیف احمد صاحب شاہد۔ نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ
۶۰۔ شیخ عبد الواحد صاحب۔ سن رائز پریس فلمنگ روڈ لاہور
۶۱۔ ملک منظور احمد خان صاحب خان منزل۔ سمن آباد لاہور
۶۲۔ میاں عبد الحمید صاحب۔ کوٹ شاہی شہید۔ قصور ضلع لاہور
۶۳۔ مستری عبد العزیز صاحب۔ بوریوالہ ضلع ملتان
۶۴۔ میاں عبد الرحمان صاحب رحمٰن ٹیلرنگ ہاؤس بن بازار شاہدرہ
۶۵۔ چوہدری محمد عبد السمیع صاحب ایکسین ٹیوب ویلز جنوبی شیخوپورہ
۶۶۔ شیخ محمد علی صاحب رنباڑی۔ پاک میڈیکل سٹورز چوہڑکانہ منڈی
۶۷۔ چوہدری مسعود احمد صاحب چک چھور ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ
۶۸۔ چوہدری محمود داؤد صاحب آڑھتی غلہ منڈی سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ
۶۹۔ میاں عبد الحمید صاحب سالٹ ڈیلر سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ
۷۰۔ حافظ عبد الرشید صاحب۔ مسجد احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ
۷۱۔ چوہدری اللہ داد خانصاحب کوچہ احمدیاں ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ
۷۲۔ حکیم عبد الرحمان صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ
۷۳۔ قریشی بشیر احمد صاحب عزیزیہ کٹنگ شاپ پرانی غلہ منڈی لائلپور
۷۴۔ حاجی جیبے صاحب کالیہ ڈاکخانہ آنبہ ضلع شیخوپورہ
۷۵۔ شیخ عبد الرحیم صاحب۔ مراد کلاتھ ہاؤس ریل بازار لائلپور
۷۶۔ شیخ غلام محمد صاحب خادم مسجد احمدیہ گولی منشی محلہ لائلپور
۷۷۔ چوہدری رحیم بخش صاحب چک ۹۴ ج ب ڈاکخانہ پکا ۱۳ ضلع لائلپور

۷۸ - ملک عبد الحق صاحب زرگر ڈی ضلع گوجرانوالہ
۷۹ - میراں بخش صاحب تسنیم - تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ
۸۰ - سید کرم شاہ صاحب - تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ
۸۱ - مولوی غلام رسول صاحب - معلم چک چٹھہ متصل حافظ آباد
۸۲ - خواجہ عبد الکریم صاحب ایسٹرن سائیکل کمپنی کچہری روڈ سیالکوٹ
۸۳ - مرزا محمد حیات صاحب - شفاخانہ رفیق حیات ٹرنک بازار سیالکوٹ
۸۴ - ڈاکٹر محمد احسان صاحب ترک - ٹرنک بازار سیالکوٹ
۸۵ - سیٹھی کرم الٰہی صاحب - محلہ واٹر ورکس - سیالکوٹ
۸۶ - میاں محمد بشیر صاحب بازار نیچے بند ان - سیالکوٹ
۸۷ - ملک نادرے خاں صاحب محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ
۸۸ - حاجی خدا بخش صاحب میانوالی خانانوالی ضلع سیالکوٹ
۸۹ - میاں لال دین صاحب وارڈ ممبر بدوملہی ضلع سیالکوٹ
۹۰ - میاں فضل احمد صاحب رحمان سٹیل اینڈ آئرن مرچنٹ بادامی باغ لاہور
۹۱ - منشی غلام محمد صاحب شادیوال ضلع گجرات
۹۲ - چوہدری رحمت اللہ صاحب - محلہ شکاری احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور
۹۳ - چوہدری خضر حیات صاحب چک ۲۸ براستہ حاصل پور ضلع بہاولنگر
۹۴ - مبارک احمد صاحب مدثر کمیشن ایجنٹ گماری داربل علاقہ چیلاس گلگت
۹۵ - محمد امین صاحب ببتر - حقانی جنرل سٹورز پارہ چنار کرم ایجنسی
۹۶ - مرزا صالح علی صاحب جہانگیر ویسٹ پٹیل پاڑہ کراچی
۹۷ - منیف احمد صاحب شرما عشرت بھون جے بنگلے کی روڈ کراچی
۹۸ - ملک سلطان احمد صاحب - دفتر وقفِ جدید ربوہ
۹۹ - سردار نور احمد صاحب مرتضیٰ - دار البرکات ربوہ
۱۰۰ - میاں رمضان علی صاحب دوکاندار ونصور بہ براستہ کھاریاں ضلع گجرات۔

ربوہ سے گذرنے والی گاڑیوں کے اوقات

یکم اکتوبر ۱۹۶۳ء سے ربوہ سے گذرنے والی گاڑیوں کے اوقات درج ذیل ہیں
اطلاعاً عرض ہے کہ ربوہ سٹیشن پر تمام گاڑیاں ٹھہرتی ہیں۔

(خاکسار محمد طاہر خاں سٹیشن ماسٹر ربوہ)

لاہور۔ لائلپور کی طرف جانے والی گاڑیاں

۴۵ ڈاؤن از ماڑی انڈس تا لاہور براستہ لائلپور۔ روانگی ربوہ ۵۹-۱ رات آمد لاہور ۸ صبح
۳۰ ڈاؤن ایکسپریس از سرگودھا تا لاہور براستہ سانگلہ ہل " " ۳۰-۷ صبح آمد لاہور ۱۲-۴۰ صبح
۱۲ ڈاؤن چناب ایکسپریس از پشاور تا کراچی براستہ لائلپور و ملتان " " ۵۱-۸ صبح آمد کراچی ۰۰-۹ صبح
۶۲ ڈاؤن ریل کار از میانوالی تا لائلپور " " ۳۶-۱۰ صبح آمد لائلپور ۱۲ دوپہر
۴۶ ڈاؤن از کندیاں تا لائلپور " " ۴۴-۱۲ دوپہر آمد لائلپور ۵ بعد دوپہر
۱۶ ڈاؤن ریل کار سرگودھا تا لاہور براستہ چک جھمرہ " " ۲۸-۵ بعد دوپہر آمد لاہور ۱۵-۹ شام
۵۲ ڈاؤن لالہ موسیٰ تا لائلپور " " ۳۸-۱۸ شام آمد لائلپور ۵۰-۲۰ شام

سرگودھا کی طرف جانیوالی گاڑیاں

روانگی ربوہ — سرگودھا آمد

۵۳ اپ لاہور تا اٹک انڈس براستہ لائلپور لاہور روانگی = ۳۰-۹ شام ۲-۲۰ رات ۳-۴ رات
۱۵ اپ ریل کار لاہور تا سرگودھا براستہ چک جھمرہ " " ۴۵-۴ صبح ۸-۳ صبح ۳۰-۹ صبح
۵۱ اپ لائلپور تا لالہ موسیٰ براستہ ملکوال لائلپور روانگی = ۱۵-۷ صبح ۲۳-۹ صبح ۵-۲۰ شام لالہ موسیٰ آمد
۶۳ اپ لائلپور تا کندیاں براستہ سرگودھا خوشاب " " = ۲۵-۹ صبح ۵۸-۱۱ صبح ۱۰-۱۸ رات کندیاں
۶۱ اپ ریل کار لائلپور تا میانوالی " " " ۴۰-۱۰ ۴۲-۱ بعد دوپہر ۱۵ بعد دوپہر ۲۵-۲ سرگودھا آمد
۱۱ اپ ایکسپریس کراچی تا پشاور براستہ ملتان لائلپور کراچی روانگی = ۳۰-۹ شام ۲۵-۴ پہر ۹-۱ صبح
۲۹ اپ ایکسپریس لاہور تا سرگودھا براستہ سانگلہ ہل چنیوٹ لاہور روانگی = ۳۰-۱۲ ۸-۹ شام آمد سرگودھا ۴۰-۲۰

واقفین وقف عارضی کی فہرست

قبل ازیں الفضل مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۶۳ء میں واقفین وقف عارضی کی فہرست میں ۳۰۱۰ تک نام شائع ہو چکے ہیں۔ اب اس سے آگے ان دوستوں کی فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ جنہوں نے ان کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک وقف عارضی پر کم از کم دو ہفتے کا عرصہ وقف کیا اور اپنے خرچ پر مقررہ جماعت میں جا کر تعلیم قرآن اور تربیت جماعت کا فریضہ ادا کیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

احباب سے درخواست ہے کہ جملہ واقفین کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس کے اخلاص و نیت کے مطابق جزاء عطا فرمائے۔ آمین

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ۔ پاکستان)

۳۰۱۱ - مکرم شیخ محمد اکرم صاحب منشی محلہ لائلپور شہر
۳۰۱۲ - " میاں محمد عالم صاحب علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ
۳۰۱۳ - " میاں جان محمد صاحب راہوالی ضلع گوجرانوالہ
۳۰۱۴ - " شریف احمد صاحب پیرکوٹ ضلع گوجرانوالہ
۳۰۱۵ - " میاں عبد الکریم صاحب پٹھان چک ضلع گوجرانوالہ
۳۰۱۶ - " میاں پیر محمد صاحب علی پور " "
۳۰۱۷ - " میاں فضل الدین صاحب فیروزوالا " "
۳۰۱۸ - " میاں محمد شریف صاحب گوجرانوالہ شہر
۳۰۱۹ - " قاضی محمد شفیع صاحب "
۳۰۲۰ - " سلیم احمد صاحب کلاتھ مرچنٹ "
۳۰۲۱ - " رانا نذیر احمد صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ
۳۰۲۲ - " ماسٹر نور محمد صاحب بھوپال والہ "
۳۰۲۳ - " چوہدری غلام نبی صاحب عزیز پور ڈگری "
۳۰۲۴ - " ملک مظفر خاں صاحب جوئیہ چک ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا۔
۳۰۲۵ - " ہدایت اللہ صاحب شاہدرہ ضلع لاہور
۳۰۲۶ - " مستری ہاشم دین صاحب کنگھوڑا ضلع سیالکوٹ
۳۰۲۷ - " ملک عبد الغنی صاحب بھڑیانوالہ "
۳۰۲۸ - " خدا بخش صاحب ڈسکہ کلاں "
۳۰۲۹ - " چوہدری عنایت علی صاحب گوجرہ "
۳۰۳۰ - " محمد رفیق صاحب کشمیری قلعہ صوبا سنگھ "
۳۰۳۱ - " مرزا منصور احمد صاحب ڈھوک رتہ امرال راولپنڈی
۳۰۳۲ - " چوہدری لطیف احمد صاحب بٹر نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ
۳۰۳۳ - " محمد صدیق صاحب جوئیہ ڈگری گھنال ضلع سیالکوٹ
۳۰۳۴ - " چوہدری ثناء اللہ صاحب نمبردار چک ۵۵۹ گ ب احمد آباد ضلع لائلپور
۳۰۳۵ - " میاں عنایت اللہ صاحب موضع بے ضلع سیالکوٹ
۳۰۳۶ - " عبد العزیز صاحب چک ۵۶۳ گ ب ضلع سیالکوٹ
۳۰۳۷ - " محمد الیاس صاحب ٹوپی ضلع مردان
۳۰۳۸ - " ماسٹر نعیم احمد صاحب ہری پور ہزارہ
۳۰۳۹ - " ظہور الحسن صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور
۳۰۴۰ - " محمد یعقوب صاحب اوورسیر کوٹ مرے خاں ضلع بہاولپور
۳۰۴۱ - " چوہدری محمود احمد صاحب قیام پور ضلع گوجرانوالہ
۳۰۴۲ - " شیخ اشفاق احمد صاحب دنیا پور ضلع ملتان
۳۰۴۳ - " شیخ محمد اسلم صاحب " "
۳۰۴۴ - " ڈاکٹر خادم حسین صاحب گرتو ضلع شیخوپورہ
۳۰۴۵ - " شیخ منیر احمد صاحب دنیا پور ضلع ملتان
۳۰۴۶ - " مستری رحمت علی صاحب گرتو ضلع شیخوپورہ
۳۰۴۷ - " حکیم عبد العزیز صاحب کالیہ "
۳۰۴۸ - " سید لال شاہ صاحب (مرحوم) وادی برٹن "
۳۰۴۹ - " چوہدری عبد المجید صاحب ڈیرہ ڈوگراں "
۳۰۵۰ - مکرم چوہدری جھنڈا صاحب چک ۳/۵۲ ضلع شیخوپورہ
۳۰۵۱ - " حکیم میاں منیر محمد صاحب سیدوالہ "
۳۰۵۲ - " نذیر احمد صاحب ملاس نانو ڈوگر ضلع لاہور
۳۰۵۳ - " احمد دین صاحب کلسیاں ضلع شیخوپورہ
۳۰۵۴ - " غلام محمد صاحب گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ

(باقی)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ ۶۶

دیناج پور کا شہر زیر آب آ گیا

اسلام آباد ۹ اکتوبر۔ مغربی بنگال اور آسام میں شدید بارشوں کے بعد مشرقی پاکستان کے پانچ دریاؤں میں جو سیلاب آیا تھا اس سے ۲۰ لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں ہزاروں گھر تباہ ہو گئے۔ اور کھڑی فصلوں کو شدید نقصان پہنچا۔ گورنر مشرقی پاکستان مسٹر عبدالمنعم خان کل صبح ڈھاکہ سے دیناج پور روانہ ہو گئے جہاں وہ بذات خود امدادی کام کی نگرانی کریں گے۔ غیر سرکاری اطلاعات کے مطابق سیلاب میں بہت سے افراد ہلاک اور زخمی ہو گئے۔

مشرقی پاکستان کے وزیر مالی مسٹر فخر الدین نے کل صبح بذریعہ طیارہ سیلاب زدہ علاقہ کا معائنہ کیا۔ بعد میں انہوں نے بتایا کہ دیناج پور شہر کا تین چوتھائی حصہ ابھی تک کئی فٹ پانی میں ہے انہوں نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ سیلاب زدہ علاقے میں لوگ درختوں اور مکانوں کی چھتوں پر چڑھے بیٹھے ہیں۔ اور چاروں طرف پانی ہی پانی کھڑا ہے۔ وزیر مال نے ڈھاکہ پہنچنے پر اخبار نویسوں کو بتایا کہ سیلاب کا پانی مغربی بنگال اور آسام میں شدید بارشوں کے نتیجہ میں مشرقی پاکستان آیا ہے۔ پانی سے کھڑی فصلوں کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے بعض مقامات پر ریلوے لائنیں ٹوٹ گئی ہیں اور سلسلہ مواصلات درہم برہم ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ دیناج پور اور رنگ پور میں رہنے والے لوگوں کی حالت قابل رحم ہے

صدر ایوب کی طرف سے مشرقی پاکستان کے عوام سے اظہار ہمدردی

اسلام آباد ۹ اکتوبر۔ صدر مملکت محمد ایوب خان نے مشرقی پاکستان کے حالیہ سیلاب پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ صوبائی حکومت سیلاب سے متاثر ہونے والے لوگوں کی امداد اور بحالی کا کام فوری طور پر شروع کر دے گی۔ اور عوام کو جلد از جلد امداد فراہم کی جائے گی۔

دارجلنگ میں سیلاب سے ۵۰۰ افراد ہلاک

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر۔ آل انڈیا ریڈیو کی اطلاعات کے صوبجات مغربی بنگال اور بہار میں سیلاب کی صورت اور زیادہ نازک ہو گئی۔ بمبئی تک گزشتہ ۲۴ گھنٹوں سے مسلسل بارش ہو رہی ہے۔ دریائے گنڈک اور باگمتی میں پانی خطرہ کے نشان سے آگے نکل گیا ہے۔ آل انڈیا ریڈیو کے مطابق صرف دارجلنگ شہر میں چٹانیں گرنے سے ۵۱۱ افراد ہلاک ہو چکے ہیں خیال ہے کہ صوبے کے دوسرے علاقے میں مزید سینکڑوں آدمی ہلاک یا زخمی ہو گئے ہیں۔ ریڈیو نے بتایا ہے کہ دارجلنگ کے علاوہ کرسیانگ سے بھی بہت سے لوگوں کے ہلاک ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان شہروں کا ملک کے دوسرے حصوں سے رابطہ ٹوٹ گیا ہے ادھر بھارتی صوبے بہار کے دو بڑے دریاؤں گنڈک اور باگمتی میں شدید طغیانی آگئی ہے جس سے بہت گھر تباہ ہو گیا ہے۔ کوچ بہار کے ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ صرف اس شہر میں ۷۰ ہزار سے ایک لاکھ افراد تک پانی میں گھرے ہوئے ہیں۔ اور ان کو نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے انہوں نے بتایا کہ ہیلی کوپٹروں کے ذریعے گھرے ہوئے لوگوں کو خوراک فراہم کی جا رہی ہے

فرانس کے وزیر خارجہ موسیو ڈیبرے کی تقریر

نیویارک ۹ اکتوبر۔ فرانس کے وزیر خارجہ موسیو مائیکل ڈیبرے نے کہا ہے کہ عرب علاقوں پر اسرائیل کے قبضہ کو کبھی قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک اسرائیلی مقبوضہ عرب علاقے خالی نہیں کر دیتا۔ اس وقت تک مشرق وسطیٰ میں امن کے قیام کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ موسیو ڈیبرے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں تقریر کر رہے تھے

سہارتو غیر جانبدار ملکوں کی سربراہ کانفرنس کے حق میں نہیں

قاہرہ ۱۰ اکتوبر۔ انڈونیشیا کے صدر سہارتو نے کہا ہے کہ ان کا ملک مستقبل قریب میں غیر جانبدار ملکوں کی سربراہ کانفرنس کے انعقاد کے حق میں نہیں ہے۔ صدر سہارتو نے یہ بات الجمہوریہ کے نامہ نگار سے انٹرویو کے دوران کہی نامہ نگار نے یہ انٹرویو جکارتہ میں لیا۔ اور اخبار نے اسے کل شائع کیا جب ان کی توجہ سربراہ کانفرنس کے بارے میں صدر ٹیٹو کی تجویز کے بارے میں دلائی تو آپ نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ بہتر ہے کہ پہلے غیر جانبدار ملکوں کے نمائندوں کا اجتماع ہو

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام چندہ سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہو وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائیداد بیچی ہو اور آئندہ کوئی اور جائیداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائیداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

احباب کرام سے التماس ہے کہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کی اہمیت اور اس کی وسعت اور ترقی کے پیش نظر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر کے حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے منشاء مبارک کو پورا کریں گے۔ جزاکم اللہ۔

(افسر امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

الفرقان کے خاص نمبروں کے متعلق اعلان

ماہنامہ الفرقان کے خاص نمبر تاریخی حیثیت رکھتے ہیں مندرجہ ذیل خاص نمبر دفتر میں قابل فروخت ہیں:۔

(۱) خاتم النبیین نمبر ۔ ۔ ۔ ۱
(۲) سیرت خیر البشر نمبر ۔ ۔ ۔ ۱
(۳) حضرت حافظ روشن علی نمبر ۔ ۱
(۴) حضرت میر محمد اسحٰق نمبر ۵۰۔ ۱
(۵) حضرت قمر الانبیاء نمبر ۔ ۔ ۲
(۶) حضرت فضل عمر نمبر ۔ ۔ ۱
(۷) خلافت نمبر
(۸) جہاد نمبر
(۹) درویشان قادیان ۵۰۔ ۴

(محصول ڈاک بذمہ خریدار)

(مینیجر الفرقان ربوہ)

درخواست دُعا

۱۔ میری بیوی کچھ عرصہ سے سر درد میں مبتلا ہے جس کی وجہ سے کانوں اور آنکھوں پر بھی اثر ہے۔ (شیخ عبدالرحیم ایجنٹ الفضل ربوہ)

۲۔ میرے خاوند محترم مرزا عبدالغنی صاحب بوجہ ضعف بیمار ہیں اور ان دنوں میو ہسپتال میں داخل ہیں نیز میں مالی مشکلات میں مبتلا ہوں احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ اہلیہ مرزا عبدالغنی مکان نمبر ۱۹۔ بلاک ۱ے کیم پارک ریلوے روڈ لاہور

۳۔ مکرم سلیم اللہ خان صاحب سلیم ڈرگس میرپور خاص چند دنوں سے علیل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و تندرستی عطا فرمائے (خاکسار مردان خان)

۴۔ میری بچی پندرہ روز سے بخار چلی آرہی ہے اور بہت کمزور ہو گئی ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (چوہدری محمد عبداللہ مشن روڈ کوئٹہ)

خلیل پولٹری فارم ربوہ

وائٹ لیگھارن کی جدید ترین نسل کے بٹھانے والے انڈے اور ایک روزہ چوزے حاصل کریں ان مرغیوں کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے ہے خاص ریٹ انڈے ۲ روپے درجن اور ایک روزہ چوزے ۱۸ روپے (مینیجر)

ہمدرد نسواں (رجسٹرڈ) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

مسلمانوں کی زندگی کا دارومدار ہی قرآن کریم پر ہے

یہ ایک روحانی غذا ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے تیار کی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے چونکہ مومنوں کے لئے آسمان اور زمین کی پیدائش میں ایک بہت بڑا نشان ہے مگر کافر اس کی حقیقت کو نہیں سمجھتے اس لئے اب یہی علاج باقی ہے کہ تو قرآن کریم لوگوں کو سناتا رہ تاکہ اس کی مدد سے لوگ حقیقت کو سمجھیں اور انہیں بھی اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کی زندگی کا تمام دارومدار قرآن کریم پر ہی ہے اور ان کے تنزل کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے قرآن کریم کو چھوڑ دیا ہے نہ وہ خود قرآن پر عمل کرتے ہیں اور نہ دوسروں کو قرآن کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ حالانکہ مسلمانوں کی زندگی کا دارومدار ہی قرآن کریم پر ہے۔ یہ ایک روحانی غذا ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے تیار کی ہے۔ لیکن جس طرح غذا کی کئی شکلیں ہوتی ہیں مثلاً آٹے سے کبھی پراٹھے تیار کئے جاتے ہیں کبھی پھلکے اور کبھی تنور کی روٹیاں لگائی جاتی ہیں۔ اسی طرح قرآن کریم کی غذا بھی کئی شکلوں میں تبدیل ہو گئی ہے کہیں یہ غذا نماز کی شکل اختیار کر گئی ہے کہیں روزہ کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ کہیں حج کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ کہیں زکوٰۃ کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ گویا کہیں یہ پراٹھا بن گئی ہے کہیں پنجیری بن گئی ہے کہیں گلگلے بن گئے ہے مگر ہے وہی چیز۔ لیکن ان چیزوں کا صرف بن جانا کافی نہیں جب تک ہم انہیں چبائیں نہیں انہیں نگلیں نہیں۔ جب تک یہ غذا معدہ اور انتڑیوں کے دور سے نہ نکلے اس سے فائدہ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اسی لئے میں نے ذہنی جگالی کی ایک اصطلاح بنائی ہوئی ہے یعنی بغیر ذہنی جگالی کے روحانی غذا ہضم نہیں ہوتی۔ ایک جانور معدہ سے غذا نکالتا ہے اور پھر اسے چباتا ہے کیونکہ اس کے معدے میں اتنا سامان نہیں ہوتا کہ وہ چارہ کو ہضم کرے۔ اور چونکہ معدہ اس غذا کو ہضم نہیں کرتا اس لئے وہ پہلے جلدی جلدی کھا لیتا ہے اور جب کھرلی پر بیٹھتا ہے تو وہ جگالی کرتا ہے۔ چونکہ ایک جانور ۲۴ گھنٹے تک خوراک جنگل میں نہیں کھا سکتا اس لئے وہ جلدی جلدی خوراک کھاتا جاتا ہے لیکن جب کھرلی پر آتا ہے تو پہلے ایک لقمہ نکالتا ہے اور جگالی کرتا ہے اور اسے خوب چباتا ہے پھر ایک اور لقمہ نکالتا ہے اور اُسے چباتا ہے۔ اسی طرح روحانی جگالی کی کیفیت ہوتی ہے جو شخص قرآن کریم پڑھ لیتا ہے یا اس کی تلاوت کر لیتا ہے قرآن کریم اُسے ہضم نہیں ہوتا۔ اس کی مثال ایسی ہی ہوتی ہے جیسے ایک جانور گھاس لیتا ہے۔ یا انسان کوئی لقمہ منہ میں ڈال لیتا ہے لیکن اگر تم لقمے نگلتے جاؤ اور انہیں چباؤ نہیں تو تمہاری انتڑیوں میں سوزش پیدا ہو جائے گی۔ دست آنے لگ جائیں گے یا قے آ جائے گی اور روٹی باہر نکل آئے گی۔ یہی حال روحانی غذا کا ہے۔ جو لوگ جگالی نہیں کرتے وہ اس غذا سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم نے یہودیوں کی مثال اس گدھے سے دی ہے جس کی پیٹھ پر کتابیں لدی ہوئی ہوں۔ جو لوگ ذہنی جگالی نہیں کرتے وہ کتاب پڑھ لیتے ہیں لیکن اس پر غور و فکر نہیں کرتے اور اس وجہ سے اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔"

(تفسیر کبیر سورہ عنکبوت صفحہ ۳۲۸، ۳۲۹)

بیلدار کی ضرورت

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایک خالی آسامی کے لئے ایک بیلدار کی ضرورت ہے۔ نوجوان کا محنتی ہونا ضروری ہے یہ آسامی خالصۃً عارضی ہے تنخواہ ۶۵/ روپے بالمقطع ہوگی۔ درخواستیں ۲۰ اکتوبر ۶۸ء تک بنام پرنسپل تعلیم الاسلام کالج پہنچ جانی چاہئیں۔

(پرنسپل)

زندگی بخش روحانی ماحول

مرکزی سالانہ اجتماع کے متعلق تاثرات

جناب محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور انصار اللہ کے ایک گزشتہ مرکزی اجتماع کے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"سالانہ اجتماع انصار اللہ خدا کے فضل سے نہایت کامیاب اور ایک اعلیٰ درجہ کا روحانی ماحول تھا جو زندگی بخش تھا۔ یہ اجتماع تربیت کا نہایت عمدہ ذریعہ ہے جو روز بروز اس کی افادیت خدا کے فضل سے نمایاں ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ جماعت کو زیادہ سے زیادہ ترقی عنایت فرمائے اور اس کے ذریعہ دنیا میں ایک ایسا تغیر پیدا کرے کہ اس کو بھولے ہوئے بندے اس کے قدموں میں آ گریں۔ ثم اللھم آمین۔"

مکرم جناب قریشی عبدالرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ سابق سندھ تحریر فرماتے ہیں:۔

"امسال بھی ہمارا سالانہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل سے روحانی فیوض سے مالا مال کرنے کا موجب ہوا اس میں تطہیر قلوب کے بہترین لمحات میسر آئے اس عاجز کی طبیعت اجتماع کے تین دنوں میں ایک عجیب قسم کا سکون اور راحت محسوس کرتی رہی جس طرح جلسہ سالانہ کا شدید انتظار رہتا ہے اسی طرح اب انصار اللہ کے اجتماع کے لئے بھی کافی عرصہ پہلے سے دل بے قرار رہتا ہے کہ کب یہ بابرکت ایام آئیں اور اجتماع میں شمولیت کی سعادت حاصل کروں۔ میں اس سعادت کے حصول سے اپنے آپ کو محروم رکھ ہی نہیں سکتا جن احباب کو شمولیت کی ہنوز سعادت حاصل نہیں ہوئی وہ اگلے سال اجتماع پر تشریف لا کر مشاہدہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس میں شمولیت کی عملی توفیق سے نوازے آمین۔"

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

محترمہ ناصرہ صاحبہ بنت محترم صوفی محمد ابراہیم صاحب کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم جناب صوفی محمد ابراہیم صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کی صاحبزادی محترمہ ناصرہ صاحبہ اہلیہ قریشی عبدالرشید صاحب راولپنڈی بائیس ۲۲ روز تک بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۸ اکتوبر کی صبح کو بعمر ۲۳ سال وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جنازہ راولپنڈی سے ربوہ لایا گیا۔ اسی روز بعد نماز عشاء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور بلند درجات دے اور محترم صوفی صاحب ان کی اہلیہ صاحبہ محترمہ، قریشی عبدالرشید صاحب اور دیگر تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

ضروری اعلان

بابت آسامی کلرک دفتر لجنہ مرکزیہ ربوہ

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دفتر لجنہ مرکزیہ میں یکم نومبر سے ایک کلرک کی ضرورت ہے۔ اس کو نوّے روپے تنخواہ شروع میں دی جائے گی۔ تمام درخواستیں ۲۰ اکتوبر تک میرے نام دفتر لجنہ میں پہنچ جانی چاہئیں۔ ۲۶ اکتوبر صبح دس بجے تمام درخواست دینے والیاں دفتر لجنہ میں پہنچ جائیں ان کا امتحان لیا جائے گا کاغذ قلم ساتھ لائیں۔ درخواست دینے والی کم از کم میٹرک پاس ہو۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴